Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۰۲ ہجری ۵ احسان ۱۳۶۱ ہش ۵ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۵ احسان / جون ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احبابِ کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحتِ کامل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین !

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

حضور کی صحت تسلی بخش طور پر بہتر ہو رہی ہے

انگلستان کے علاوہ امریکہ سے بھی ایک ماہر ڈاکٹر پہنچ گئے

حضور بستر سے اٹھ کر کرسی پر بھی تشریف فرما ہوئے ○ دل کی حالت بہتر ہو رہی ہے :

محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ رپورٹ :

اسلام آباد ۔ ۵ احسان / جون ۔ بروز ہفتہ صبح ساڑھے آٹھ بجے بذریعہ ٹیلیفون محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ رپورٹ مندرجہ ذیل ہے :۔

"رات وقفے وقفے سے حضور کو بے چینی اور بے خوابی کی تکلیف رہی لیکن دل کی حالت تسلی بخش رہی ۔ کل بخار نارمل رہا اور خون میں شکر کی مقدار بھی تقریباً معمول پر آچکی ہے ۔ کل سے ڈاکٹری مشورہ کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تھوڑی تھوڑی دیر کے لئے کھانے اور دیگر ضروریات کے لیے بستر سے باہر کرسی پر تشریف فرما رہے ۔ انگلستان کے ڈاکٹر جنکنز (Jenkins) کے علاوہ امریکہ سے ہمارے ماہرِ امراضِ قلب ڈاکٹر شاہد احمد بھی کل شام سے حضور کے معالجین کے پینل میں شامل ہو گئے ہیں ۔ اس سلسلے میں وہ کچھ دن اسلام آباد میں قیام پذیر رہیں گے ۔"

اسلام آباد ۔ ۴ احسان / جون ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں بروز جمعہ بوقت آٹھ بجے شب بذریعہ ٹیلیفون آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بدستور بحالی کی طرف مائل رہی ۔ دل کی کیفیت بہتر ہو رہی ہے ۔ اور خون میں شکر کی مقدار معمول کے مطابق رہی ۔ آج بھی دو دفعہ ڈاکٹر جینکنز (Jenkins) نے حضور کا معائنہ کیا اور تسلی کا اظہار کیا ۔"

احباب کرام اپنی پنج وقتہ نمازوں اور نوافل میں پورے تسلسل ، عاجزی اور خشوع و خضوع سے اپنے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحتیابی کے لئے دن رات دعائیں جاری رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے ، جماعت پر رحم کرے ، ہمارے مضطرب دلوں کو تسکین دے اور ساری جماعت کی پریشانیاں دور کر کے محض اپنے فضل سے دواؤں میں اور ڈاکٹروں کی عقل و فہم میں غیر معمولی تاثیرات پیدا فرمائے تاکہ ہمارے محبوب آقا جلد سے جلد مکمل طور پر صحتیاب ہو جائیں ۔ آمین !

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں :۔

سیٹھ عزیز احمد صاحب جو ہمارے مختارِ عام تھے اور ساری عمر ہماری اراضی نصرت آباد فارم سندھ میں رہے ۔ بڑی ایمانداری اور اخلاص سے ہماری خدمت ایک لمبا عرصہ تک کی ہے ۔ ان کے اچانک انتقال سے مجھے بہت صدمہ پہنچا ہے ۔ کیونکہ میرے میاں مرحوم حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کے سارے کام بھی ان کے سپرد تھے اور بڑی جانفشانی سے سرانجام دیتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ مرحوم موصی تھے اور امانتاً سندھ میں دفن کیا گیا ہے ۔ احباب ان کے لئے دعائے مغفرت کریں ۔

ہمارے انڈونیشیا کے مبلغ انچارج مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ نے اطلاع دی ہے کہ ــــ تاسک ملایا (انڈونیشیا) سے ۱۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک آتش فشاں پہاڑ لاوا اگل رہا ہے ۔ اس کے اردگرد کے آبادی کے علاقہ کو حکومت نے خطرناک علاقہ قرار دیا ہے ۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحم فرمائے اور اس عذاب کو ٹال دے اور یہاں کے باشندوں کی صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی فرمائے ۔ آمین ۔

ضروری اعلان

احبابِ جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع وقتاً فوقتاً دے دی جایا کرے گی ۔ اس لئے احباب خود فون نہ کریں ۔ اگر ایمرجنسی میں کسی کو فون کرنا پڑے تو اسلام آباد فون نمبر ۲۸۷۹۷ پر کیا جائے اس کے علاوہ کسی اور نمبر پر فون نہ کیا جائے ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری از اسلام آباد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر مسعود احمد دہلوی ۔ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت دفتر روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ شعبان ۱۴۰۲ھ

۵ احسان ۱۳۶۱ ہش

قربانیوں کا وقت

بعض خاص ایام اور زمانے ایسے ہوتے ہیں جن میں قربانی بہت ضروری اور اہم ہوتی ہے اور اس کے اثرات اور نتائج بھی بہت مفید اور وسیع ہوتے ہیں وہ گویا قربانیوں کا موسم ہوتا ہے۔ اسی لئے قرآن کریم میں یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام کی فتح سے پہلے جن لوگوں نے قربانیاں دی ہیں۔ ان کے برابر وہ لوگ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ جنہوں نے فتح کے بعد ایسا کیا ہے۔ درحقیقت جس طرح فصل کے اُگنے کا ایک خاص موسم ہوتا ہے اس میں اگر بیج کاشت کیا جائے تو فصل صحیح طور پر اُگتی اور پیداوار معیاری ہوتی ہے۔ اسی طرح دین کے لئے قربانیاں کرنے کا بھی ایک خاص موسم ہوتا ہے اور سب سے بہتر موسم اور بہتر وقت مامور الٰہی اور اس کے جانشینوں کا زمانہ ہوتا ہے جب وہ خدائی منشاء اور خدائی پروگرام کے مطابق اپنے ماننے والوں کو قربانیوں کے لئے بلاتے ہیں۔ اسی لئے اس زمانہ میں حضرت اقدس نے اپنی کتاب کشتی نوح میں فرمایا:۔

"اے عزیزو! یہ وقت دین کے لئے خاص قربانی کرنے کا ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو اور اس کی قدر کرو اور دین کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی کرو۔"

آج کے اس دور میں جبکہ احمدیت کی شکل میں دین حق کے غلبہ کی ایک عظیم الشان اور فیصلہ کن مہم جاری ہے اور کفر اور شیطنت کے ساتھ ٹکر ہے اور مشکلات کا بھی خاص زمانہ ہے آج جو لوگ اخلاص کے ساتھ جان۔ مال۔ وقت اور عزت کی قربانیاں کر رہے ہیں۔ بعد میں آنے والے خواہ اُن سے ہزاروں گنا زیادہ قربانیاں کریں اور یقیناً کریں گے لیکن وہ اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے جو آج قربانی کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ فضل سے حاصل ہے۔

یقیناً یہ اللہ تعالےٰ کا سچا وعدہ ہے اور وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ کہ بڑے بڑے بادشاہ اور امراء احمدیت میں داخل ہوں گے۔ قوموں کی قومیں اور ملکوں کے ملک اس سے برکت حاصل کریں گے۔ بڑی بڑی قربانیاں کرنے والے لوگ آئیں گے۔ لیکن آج کے ایک غریب اور مسکین مخلص احمدی کو اوّلیت کا جو شرف اس وقت کی قربانیوں سے حاصل ہو گیا ہے۔ یقیناً بعد میں آنے والے بادشاہ بھی اس پر رشک کریں گے۔ بے شک اللہ تعالےٰ نے السابقون کہہ کر بعد میں آنے والوں کے لئے ترقی اور آگے بڑھ جانے کا راستہ بھی کھلا رکھا ہے لیکن اوّلیت کا شرف بہرحال اوّلیت کا شرف ہے اور یہ اس لئے کہ آج قربانیوں کا صحیح وقت اور صحیح موسم ہے۔

آج ہماری جماعت میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کہیں جان اور وقت کی قربانی کا مطالبہ ہے۔ وقف زندگی۔ وقف عارضی۔ وقف جدید۔ وقف نو۔ ریٹائرمنٹ۔ جماعتی کاموں کی ادائیگی کے لئے جز وقتی خدمت اور اولاد کو وقف کرنے اور اپنے جگر گوشے پیش کرنے کا مطالبہ ہے۔ کہیں جذبات اور عزت کی قربانی کرتے ہوئے صبر اور گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو کی تلقین ہو رہی ہے۔ کہیں مالی قربانی کی شکل میں مختلف چندوں کی تحریکات ہیں۔ وصیت کا چندہ ہے۔ چندہ عام ہے۔ چندہ تحریک جدید ہے۔ صد سالہ جوبلی فنڈ کا چندہ ہے۔ وقف جدید کا چندہ ہے۔ ان سب کی اپنی اپنی جگہ اہمیت ہے اور ان میں حصہ لئے بغیر ایک مخلص احمدی رہ نہیں سکتا۔ پھر دوسرے طوعی چندے ہیں۔ کہیں یتامیٰ کے لئے چندہ ہے۔ خدمت درویشان کے لئے چندہ ہے۔ مساجد کے لئے چندہ ہے۔ مستحقین کے لئے امداد گندم اور عطایا کی تحریک ہے۔ پھر کہیں انصار اللہ کا اپنا تنظیمی چندہ ہے۔ خدام اور ناصرات اور اطفال اور لجنات تک کا چندہ ہے۔ پھر جماعتی رسائل کے چندے ہیں۔

یہ سب امور یقیناً ہمارے ایمان کی ایک ایک بنیادی اینٹ ہے۔ ایک اینٹ بھی اگر ٹھیک نہ بیٹھی ہو تو ساری عمارت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ پس ان قربانیوں اور خصوصاً مالی قربانیوں کی کثرت سے خدانخواستہ گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ اسے اللہ تعالےٰ کا فضل سمجھنا چاہیئے۔ حقیقتاً یہ اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ آج خدا تعالےٰ کی طرف سے اپنی توحید اور دین حق کی اشاعت کے لئے جن لوگوں کو ان قربانیوں کے لئے بلوایا جاتا ہے وہ ہم ہیں۔ آج کی دنیا میں سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی گروہ یا جماعت یا فرقہ ایسا نہیں جسے اللہ تعالےٰ کی طرف سے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے کھڑا کیا گیا ہو اور جن سے یوں قربانیوں کا مطالبہ کیا جا رہا ہو۔ یہ اعزاز آج صرف اور صرف ہم احمدیوں کو ہی اللہ تعالےٰ کے فضل سے حاصل ہے۔ پس اس اعزاز کو ہمیشہ قائم رکھنے اور زیادہ شاندار اور تابناک انداز میں قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قربانیوں کے اس عظیم موسم میں کثرت کے ساتھ اور تکرار کے ساتھ اور تواتر کے ساتھ اپنے خدا کے حضور ہر نوع کی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں اور کبھی تنگی اور تبدیل اور تغافل کا اظہار نہ کریں۔

سورہ محمد میں اللہ تعالےٰ نے خاص اس نقطۂ نظر سے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ دیکھو آج صرف اور صرف تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ تعالےٰ کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اگر تم قربانی کی بجائے بخل کا مظاہرہ کر کے اپنے اس فخر کو ضائع کر دو گے تو ہم تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئیں گے۔

پس آج ہم لوگ جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے خدا کے مامور کی جماعت میں شامل ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ کی طرف ہم نے دین کے لئے ہر نوع کی قربانیاں تواتر کرتے چلے جانا ہے۔ یہ شرف اور اعزاز ہمارے حصہ میں آیا ہے۔ کروڑوں بلکہ اربوں لوگ اس موقعہ کی انتظار میں مر گئے اور یہ موقعہ انہیں میسر نہ آیا۔ آج ہم نے ہاں صرف ہم نے خدا کے مامور کی بیعت کر کے دین کو دنیا پر مقدم کرنے اور دین کے لئے ہر قربانی کا وعدہ کیا ہے اور ہم نے اس حقیقت کا بھی اچھی طرح مشاہدہ کر لیا ہے کہ ہمارا خدا ہماری ان قربانیوں کو قبول کر کے ہر آن اپنے فضلوں سے ہمیں نوازتا ہے اور ہمارے ہی ذریعہ وہ دین حق کی نشأۃ ثانیہ کی بنیاد رکھ چکا ہے اور ہمارے ہی ذریعہ آنے والا دور اسلام کی فتح اور غلبہ کا دور ہو گا۔ صداقت پھیلے گی۔ حق آئے گا اور باطل بھاگ جائے گا۔ اور انسانیت کو سکون اور امن اور اطمینان نصیب ہو گی۔

یہی وہ حقیقت ہے جس کا عرفان ہی ہم سے قربانیوں کا بار بار تقاضا کرتا ہے۔ قربانیوں کے بغیر نہ کوئی قوم ترقی کرتی ہے اور نہ کوئی فرد۔ پس آج ہر مخلص احمدی کا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے امام کی آواز پر ہر قسم کی قربانیوں میں پیش پیش رہے۔ اور اپنی ہر چیز کو خدا کی ملکیت اور امانت سمجھ کر اپنے خدا کے قدموں میں ڈال دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہے۔

نصائح حضرت امام عالی مقام ایدہ اللہ تعالےٰ

بحوالہ الفضل مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۸۲ء جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے موقعہ پر تحریری پیغام

دوستو! ذکرِ الٰہی میں گزارو صبح و شام
دردِ دل سے ہے مخاطب ناصرِ عالی مقام

گریہ و زاری سے راتوں کو رہو محوِ دعا
تا کہ ہو جائے جہاں پر جلد ہی فضلِ خدا

ختم ہو جائے بسرعت دکھ کی یہ تاریک رات
ابنِ آدم پنجۂ شیطاں سے پا جائے نجات

رونما ہو نیک تبدیلی بفضلِ ایزدی
معرفت ہو جائے حاصل خلق کو خلاق کی

آج ہے سارا زمانہ نا امیدی کا شکار
چھوڑ کر زندہ خدا کو ہے وہ محرومِ قرار

دل مسرت سے ہے خالی اور روح تسکین سے
یہ صلہ پایا بشر نے دور ہو کر دین سے

آج اس روئے زمیں پر اک جماعت تم ہی ہو
حاملِ سرچشمۂ صبر و سکینت تم ہی ہو

تم ہی ہو جو کر چکے ہو حق تعالیٰ کو قبول
تم ہی ہو کہ جن پہ ہوتا ہے فرشتوں کا نزول

آج گرچہ تم صلیبِ وقت پر مصلوب ہو
تم ہی لیکن حاملِ خوشنودیٔ محبوب ہو

قدرتوں والے خدا کی تم کو حاصل ہے امان
ان گنت ایمان پرور تم نے دیکھے ہیں نشاں

گالیاں سن کر دعا دینا تمہیں راکام ہے
صبرِ ایوبی سے وابستہ تمہارا نام ہے

ابتلاؤں میں نہاں ہے رحمتِ ربِ جہاں
تم پہ شفقت کی نظر رکھتا ہے یارِ مہرباں

وہ تمہیں ہرگز نہیں ضائع کرے گا دوستو
وہ تمہارا حافظ و ناصر رہے گا دوستو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط دوم)

نائیجیریا کی مشرقی سٹیٹس میں کالابار کے مقام پر

مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا دسواں سالانہ اجتماع

مرتبہ: مکرم محمد انور صاحب قریشی ۔ مبلغ مقیم نائیجیریا:

ٹیلیویژن پر اجتماع کی خبر

سٹیٹ ٹیلیویژن کے نمائندے پہلے اجلاس کی کارروائی ریکارڈ کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے چنانچہ انہوں نے اجلاس کی مکمل کارروائی ریکارڈ کی۔ بعد ازاں کالابار ٹی۔وی سے خدام کے اس اجتماع کے کچھ حصے نشر کئے گئے۔

دوسرا اجلاس

چیف یوتھ ڈیولپمنٹ کے واپس تشریف لے جانے کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس میں مختلف مجالس کے قائدین کرام نے اپنی اپنی مجلس کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹس کے بعد نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا مکرم ادیبے ٹوگنجی صاحب نے خدام سے خطاب اور انہیں متعدد نصائح کیں۔ آپ نے مجلس کے کام کو منظم طریق سے سرانجام دینے پر زور دیا۔

ورزشی مقابلے

دوسرے اجلاس کے بعد کھیلوں کے مقابلے ہوئے چنانچہ کالابار یونیورسٹی کی گراؤنڈ میں فٹ بال کے میچز ہوئے جس میں لیگوس سٹیٹ، کراس ریور سٹیٹ، نارتھرن سٹیٹس اور ایبو سٹیٹ کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ دوڑوں، لانگ جمپ اور ہائی جمپ کے مقابلے بھی ہوئے۔

کھیلوں کے بعد نماز مغرب و عشاء جمع کرکے ادا کی گئیں اور اس کے بعد مکرم الفا اے۔ جی۔ گیوا صاحب نے درس حدیث دیا۔

تیسرا اجلاس

نمازوں کی ادائیگی کے بعد تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج الاروتے کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد خدام کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۴۶ خدام نے حصہ لیا۔

اس مقابلہ میں مکرم عبد الغنی صاحب لیگوس اوّل، سلیمان داؤد۔ کانو۔ دوم اور حکیم ڈنڈی ابادان سوم آئے۔

زونل قائدین و مجلس عاملہ کی میٹنگ

اس دوران سنٹرل مسجد میں مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت زونل قائدین اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نائیجیریا کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں مجلس خدام الاحمدیہ کی ترقی کے لئے مختلف سکیموں پر غور کیا گیا نیز مجالس کو پیش آمدہ مسائل اور مشکلات کا جائزہ لیا گیا اور ان کا حل تجویز کیا گیا۔

مکرم نائب صدر صاحب نے قائدین کو ضروری ہدایات دیں۔ آپ نے چندوں کی وصولی اور رپورٹس میں باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی۔ نیز آپ نے ایک ضروری ہدایت یہ دی کہ تمام زونل قائدین اپنے اپنے علاقہ میں مجالس کو رجسٹرڈ کروائیں۔

اجتماع کا تیسرا دن

نماز تہجد۔ سوال و جواب کا پروگرام، ٹوگو میں مسجد کے لئے عطیات اختتامی دعا

مورخہ ۱۱ اپریل ۸۲ء بروز اتوار اجتماع کا تیسرا دن تھا۔ آج کے دن کا آغاز بھی حسب معمول نماز تہجد کی ادائیگی سے ہوا جس کی امامت مکرم الحاجی ایس۔ ڈی۔ احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے نماز فجر پڑھائی اور خدام کو نظام کی پابندی اور صفائی کی تلقین کی۔ نماز فجر کے بعد ناشتہ وغیرہ کے لئے وقفہ ہوا۔

اس عرصہ میں میدان عمل میں ورزشی مقابلے ہوئے۔ فٹ بال کا فائنل میچ لیگوس اور کالابار (کراس ریور سٹیٹ) کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ دونوں ٹیمیں ہم پلہ تھیں۔ ان میں پُر زور مقابلہ ہوا۔ بالآخر پینلٹی سٹروکس کے بعد کالابار کی ٹیم اوّل آئی اور لیگوس کی ٹیم دوم رہی یہ میچ حاضرین کی بہت دلچسپی اور رونق کا باعث ہوئے

اختتامی اجلاس

صبح ۹ بجے کے قریب اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا۔ خدام نے متعدد مذہبی اور علمی سوالات پوچھے جن کے جواب مکرم امیر صاحب نے دیئے۔

اس کے بعد مکرم الحاجی اے۔ او۔ اولا سوجی صاحب نے

KHUDDAM AS VANGUARD OF ISLAM

کے موضوع پر تقریر کی۔

دورۂ ربوہ و قادیان کے حالات

اولا سوجی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم جنید صاحب چیرمین ایفے سرکٹ (IFE CIRCUT) نے یوروبا زبان میں اپنے دورۂ ربوہ اور قادیان کے حالات سنائے۔ مکرم جنید صاحب گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نائیجیریا سے ربوہ جانے والے وفد کے رکن تھے۔ آپ نے اپنے دورہ کے دلچسپ واقعات اور مشاہدات بیان کئے اور ان کی روشنی میں نائیجیریا کے خدام کو نصائح کیں۔ خاص طور پر یہ کہ وہ بھی کوشش کریں کہ مراکز سلسلہ کی زیارت کر سکیں

ریپبلک آف ٹوگو میں مسجد کی تعمیر

ریپبلک آف ٹوگو میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلی مسجد تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔ گزشتہ سال خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جیسا کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اٹلی اور برازیل میں مساجد تعمیر کر رہی ہے اسی طرح ٹوگو میں مسجد کی تعمیر کے جملہ مصارف مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا برداشت کرے گی۔ چنانچہ گزشتہ اجتماع کے موقع پر خدام نے اس کے لئے عطیات پیش کئے۔ امسال بھی محترم امیر صاحب نے اس کے لئے عطیات کی اپیل کی جس میں خدام نے استطاعت کے مطابق حصہ لیا۔ ٹوگو کی مسجد کی تعمیر شروع کرنے کے لئے انتظامات کئے جا چکے ہیں تاہم اس کا نقشہ ابھی منظوری کے مراحل میں سے گزر رہا ہے۔ نقشہ کی منظوری ملتے ہی انشاء اللہ تعمیر کا کام شروع ہو جائیگا

تقسیم انعامات

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اوّل دوم آنے والی ٹیموں اور ورزشی و علمی مقابلہ جات میں اوّل، دوم، سوم آنے والے خدام و اطفال کو انعامات دیئے۔

اختتامی خطاب اور دعا

بعد ازاں آپ نے خدام سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں دوبارہ اس بات کا ذکر فرمایا کہ مرکز سلسلہ میں خدام اجتماع کے دنوں میں خیموں میں رہائش رکھتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ شروع میں خدام یہ خیمے خود اپنے ہاتھ سے تیار کیا کرتے تھے۔ اجتماع کا ایک مقصد مشقت برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا بھی ہے اس سلسلہ میں آپ نے حضور کی جاری کردہ تحریک سائیکل سفر کی طرف بھی خدام کو متوجہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ ایک ایک خادم ۵۰۰ کلومیٹر کا فاصلہ سائیکل کے ذریعہ طے کر کے اجتماع میں پہنچے ہیں یہ خادم مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب ابن محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم ہیں جو کہ قریباً ۵۰۰ کلومیٹر کا فاصلہ ۵ دن میں سائیکل پر طے کر کے اجتماع میں شامل ہوئے)

آپ نے فرمایا کہ اس نوجوان کے نمونہ سے دیگر نوجوانوں میں اجتماع کی اس غرض و غایت کو پورا کرنے کا نیا باب کھولا ہے۔ اس ضمن میں آپ نے حضور کی اس تحریک کا ذکر کیا جس میں حضور نے نوجوانوں کو بالخصوص سائیکل کے استعمال کی طرف توجہ دلائی تھی اور اس کے نتیجہ میں سینکڑوں نوجوان دور دراز کے علاقوں سے سائیکلوں پر سوار ہو کر اجتماع میں شامل ہوئے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے خدام کو تحریک کی کہ آئندہ سال دیگر خدام بھی اس شاندار نمونہ کی تقلید کرنے کی کوشش کریں۔ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے مقام اجتماع میں ایک خیمہ لگا کر اس میں قیام کیا تھا۔ مکرم امیر صاحب صاحب نے خدام کو بتایا کہ اس قسم کے خیموں کا استعمال بھی ضروری ہے تاکہ ہم مشقت کے عادی ہوں اور سخت حالات کا بھی بشاشت سے مقابلہ کر سکیں۔

فٹ بال کے مقابلوں کا ذکر کرتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے کہا کہ کھیل کا مقصد صحت اور اخلاق کی تعمیر میں مدد دینا ہے۔ لیکن بعض لوگ کھیل کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ نوجوانوں کو اجتماع کے اصل مقصد کو مدنظر رکھنا چاہیئے اور یہاں آکر دینی اور اخلاقی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

بعد ازاں اجتماعی دعا کرائی جس کے ساتھ یہ سہ روزہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والدہ محترمہ کی یاد میں

از بریگیڈیر ریٹائرڈ مکرم اعجاز احمد خان صاحب کراچی

جون کا مہینہ قریب آیا تو میری یاد کئی برس ماضی کی جانب پھر گئی۔ ۳۰ سال پیشتر ۶ جون ۱۹۵۲ء کو میری والدہ محترمہ کی وفات ہوئی اور اسی تاریخ یعنی ۶ جون ۱۹۶۸ء کو میرے والد محترم مظفر احمد صاحب کی وفات ہوئی۔ دونوں موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ آج چند سطریں والدہ محترمہ کی بابت تحریر کر رہا ہوں۔

میری والدہ محترمہ کا نام جمیلہ خاتون تھا۔ ان پیدائش ۱۹۰۹ء میں اور شادی ۱۹۲۴ء میں ہوئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر صرف ۴۳ برس تھی۔

آپ کے والد کا نام مہر علی دادا کا نام حاجی فضل احمد صاحب تھا۔ آپ کی والدہ کا نام عطر بی بی صاحبہ اور نانا کا نام علی احمد صاحب تھا۔ حاجی فضل احمد صاحب اور علی احمد صاحب بھائی تھے اور ضلع گورداسپور کے ایک خوشحال زمیندار گھرانے کے چشم و چراغ تھے نیز علی احمد صاحب کا گورداسپور کے بڑے وکیلوں میں شمار ہوتا تھا۔

میری والدہ کا خاندان تمام کا تمام غیر احمدی تھا۔ اور اُن کے والد مہر علی صاحب تو کسی قدر تعصب بھی رکھتے تھے۔ البتہ علی احمد صاحب وکیل کے حضرت اقدس ..... سے خاندانی مراسم تھے۔ اور حضور نے کئی مرتبہ گورداسپور میں علی احمد صاحب کے ہاں قیام بھی فرمایا۔ اور غالباً انہوں نے حضرت اقدس کے بعض مقدمات کی پیروی بھی کی۔ چنانچہ حضور کی کتب میں اُن کا ذکر بھی آتا ہے

گو شادی کے وقت والدہ محترمہ غیر احمدی تھیں اور میرے والد احمدی۔ لیکن شادی کے کچھ عرصہ بعد میرے والد محترم کے نمونہ سے متاثر ہو کر اور اپنے مطالعہ کے نتیجہ میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئیں۔ اور اخلاص اور تقویٰ میں اس قدر ترقی کی کہ نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت پائی۔ اور لجنہ اماء اللہ کی سرگرم کارکن بنیں۔

فخریہ انداز میں فرمایا کرتی تھیں کہ میں بغیر کسی دباؤ کے خالصتاً اپنی مرضی سے احمدی ہوئی ہوں۔

چنانچہ غیر احمدی رشتہ داروں کو جماعت احمدیہ کی بابت صحیح معلومات مہیا کیا کرتیں اور مستقل کوشش فرماتیں کہ ان کے دلوں سے جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیاں دور کی جائیں۔

آپ بہت خوش شکل، خوش لباس اور ذہین تھیں اور سکول میں ہمیشہ اعلیٰ کامیابی حاصل کرتیں۔ اعلیٰ تعلیم کا بہت شوق تھا اور افسوس سے کہا کرتی تھیں کہ اُن کی تعلیم کا سلسلہ بوجہ شادی جلد منقطع ہو گیا۔ چنانچہ باوجود گھر میں بے حد مصروفیت کے مختلف کتب اور رسالہ جات زیر مطالعہ رکھتیں۔ اور ان کی اعلیٰ شخصیت کی بنا پر دوسرے ہمیشہ یہی تاثر لیتے کہ آپ نے گویا اعلیٰ تعلیم باقاعدہ طور پر حاصل کی ہے۔

کردار کے لحاظ سے انہوں نے اپنے لئے ایک نہایت اُونچا اور قابلِ تقلید مقام پیدا کر لیا تھا۔ احمدیت میں شمولیت کے بعد انہوں نے اس کی طرف خاص توجہ دلائی۔ اور اپنی تربیت از خود کرنے کی کوشش کی۔ اپنے نفس کا خود جائزہ لیتیں اور ہر کمزوری کو دُور کرتیں۔ اس طرح اعلیٰ معیار کے اخلاق حاصل کر لئے۔ جو بھی ان سے ملتا ان کا گرویدہ ہو جاتا۔

ہمیشہ سچ بولتیں اور کوئی بھی مصلحت انہیں غلط یا جھوٹی بات کہنے یا کرنے پر آمادہ نہ کر سکتی۔ اس کے نتیجہ میں اگر کوئی غلط فہمی پیدا ہو جاتی یا تکلیف پہنچتی تو خندہ پیشانی اور صبر سے برداشت کرتیں۔

تکبر۔ حسد اور بخل کی بیماریوں سے محفوظ۔ اور نہایت فراخ دل اور غریب پرور اور بڑی بے ضرر، ہر وقت اسی کوشش میں رہتیں کہ ان کی وجہ سے کسی کو ناحق تکلیف نہ پہنچے۔

اپنے شوہر کی عزت۔ تکریم اور خدمت ان کا شیوہ تھا۔ بڑے وقار کے ساتھ تمام معاملات کو سلجھاتیں اور ہر دم کوشاں رہتیں کہ ان کے شوہر کا وقار قائم رہے اپنی اولاد کے دلوں میں بھی باپ کی عزت اور رُتبہ قائم کرتیں۔ اور تلقین کرتیں کہ اپنے والد کی نیکی، تقویٰ اور اعلیٰ کردار کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلو۔ نیز اپنے سسرالی عزیزوں اور رشتہ داروں کی عزت کرتیں اور ان کی خاطر اور تواضع میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتیں۔

نیکی کا مجسمہ اور اخلاقی لحاظ سے نمونہ ہونے کے ساتھ ساتھ روحانی اعتبار سے بھی بڑی ترقی حاصل کر لی تھی۔ عبادت گزار اور دُعا گو تھیں اور اللہ تعالیٰ انہیں سچی خوابوں سے نوازتا تھا۔

والدہ محترمہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

الٰہی تصرّفات

ایک بزرگ کا واقعہ لکھا ہے۔ کہ ایک دفعہ ان کی طرف سرکاری سمن آیا۔ جس میں یہ لکھا تھا۔ کہ آپ پر بعض لوگوں کی طرف سے یہ الزام لگایا گیا ہے۔ اس کی جواب دہی کے لئے آپ فوراً حکومت کے سامنے حاضر ہوں وہ یہ سُن کر حیران رہ گئے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ذکر الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ مگر چونکہ سرکاری سمن تھا۔ وہ چل پڑے۔ دس بیس میل گئے ہوں گے کہ آندھی آئی اور اندھیرا چھا گیا۔ آسمان پر بادل اُمڈ آئے اور بارش شروع ہو گئی وہ اسوقت ایک جنگل سے گزر رہے تھے۔ جس میں دُور دُور تک آبادی کا کوئی نشان تک نہ تھا صرف چند ایک جھونپڑیاں اس جنگل میں نظر آئیں۔ وہ ایک جھونپڑی کے قریب پہنچے۔ اور آواز دی کہ اگر اجازت ہو تو اندر آجاؤں اندر سے آواز آئی کہ آجایئے۔ انہوں نے گھوڑا باہر باندھا اور اندر چلے گئے، دیکھا تو ایک اپاہج شخص چارپائی پر پڑا ہے۔ اس نے محبت اور پیار کے ساتھ انہیں اپنے پاس بٹھا لیا اور پوچھا کہ آپ کا کیا نام ہے اور آپ کس جگہ سے تشریف لائے ہیں، انہوں نے اپنا نام بتایا۔ اور ساتھ ہی کہا۔ کہ بادشاہ کی طرف سے مجھے ایک سمن پہنچا ہے جس کی تعمیل کے لیے میں جا رہا ہوں۔ اور میں حیران ہوں۔ کہ مجھے یہ سمن کیوں آیا۔ کیونکہ میں نے کبھی دنیوی جھگڑوں میں دخل نہیں دیا۔ وہ یہ واقعہ سن کر کہنے لگا کہ آپ گھبرائیں نہیں۔ یہ سامان اللہ تعالیٰ نے آپ کو میرے پاس پہنچانے کے لئے کیا ہے۔ میں اپاہج ہوں رات دن چارپائی پر پڑا رہتا ہوں۔ مجھ میں چلنے کی طاقت نہیں۔ لیکن میں نے اپنے دوستوں سے آپ کا کئی بار ذکر سُنا۔ اور آپ کی بزرگی کی شہرت میرے کانوں تک پہنچی میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے یہ دُعائیں کیا کرتا تھا کہ یا اللہ قسمت والے تو وہاں چلے جاتے ہیں۔ میں غریب مسکین اور عاجز انسان اس بزرگ کے قدموں تک کس طرح پہنچ سکتا ہوں۔ تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرما۔ کہ میری ان سے ملاقات ہو جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سمن کے بہانے اللہ تعالیٰ نے آپ کو محض میرے لئے یہاں لایا ہے ابھی وہ یہ باتیں ہی کر رہے تھے۔ کہ باہر سے آواز آئی بارش ہو رہی ہے اگر اجازت ہو تو اندر آجاؤں انہوں نے دروازہ کھولا۔ اور ایک شخص اندر آیا۔ یہ سرکاری پیادہ تھا۔

انہوں نے اس سے پوچھا۔ کہ آپ اس وقت کہاں جا رہے ہیں وہ کہنے لگا۔ بادشاہ کی طرف سے حکم ملا ہے۔ کہ میں فلاں بزرگ کے پاس جاؤں۔ اور اُن سے کہوں کہ آپ کو بلانے میں غلطی ہو گئی ہے۔ دراصل وہ کسی اور کے نام کے سمن جاری ہونا چاہیئے تھا مگر نام کی مشابہت کی وجہ سے وہ آپ کے نام جاری ہو گیا۔ اس لیے آپ کے آنے کی ضرورت نہیں۔ یہ بات سنکر وہ اپاہج مسکرایا۔ اور اُس نے کہا۔ دیکھا، میں نے نہیں کہا تھا۔ کہ آپ کو اللہ تعالیٰ محض میرے لیے یہاں لایا ہے۔ سمن محض ایک ذریعہ تھا۔ جس کی وجہ سے آپ میرے پاس پہنچے ہیں۔ یہی بات اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی کہ:۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔

"جو لوگ ہم میں ہو کر اور ہم سے مدد مانگتے ہوئے اپنے مقاصد کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ ہم اسی مقصد کے حصول کے لیے ان پر دروازے کھول دیتے ہیں۔

(سیر روحانی جلد دوم ص۱۲۷ تا ص۱۲۹)

(مرسلہ:۔ بشریٰ سیّد بنت سیّد احمد علی شاہ صاحب ربوہ)

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور دعا کی تحریک

از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

ایک ایسے وقت میں جبکہ خدا کے فضل و کرم سے، اشاعتِ دینِ حق کی رفتار کو تیز تر کرنے میں ہمارے پیارے آقا ہمہ تن مصروف ہیں۔ آپ کی طبع مبارک کا اچانک ناساز ہو جانا ہماری دردمندانہ دعاؤں، صدقات اور اپنے اندر ایک نئی روحانی تبدیلی پیدا کرنے کا تقاضا کر رہی ہے۔ حضور کے ہم ناچیز خادموں کا فرض ہے کہ اس تقاضا کو فوری طور پر پورا کرنے کی فکر کریں تا خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلیات کا جلد سے جلد ظہور ہو اور نہ صرف یہ کہ ہمارے محبوب آقا کو خارق عادت رنگ میں شفائے کامل و عاجل نصیب ہو بلکہ حضور کے پیش نظر مستقبل میں جو عظیم الشان دینی مہم ہے وہ اس حیرت انگیز رنگ میں کامیاب ہو کہ یورپ ہی نہیں دوسرے غیر مسلم ممالک میں بھی نبیوں کے سردار اور رسولوں کے فخر سیدنا و مولٰنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں کھنچے چلے آئیں اور فضائیں نعرۂ توحید سے گونج اٹھیں۔

جیسے کہ سیدنا حضرت اقدس نے خوارق و معجزات اور رحمت کے نشانوں کی نسبت کھلے لفظوں میں واضح فرما دیا ہے کہ ان کا ظہور ہمیشہ اپنے اندر نئی روحانی تبدیلی اور انقلاب کے ساتھ ہی وابستہ رہا ہے حضور فرماتے ہیں۔

"انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے۔ اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے۔ اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے۔ مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے۔ بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے۔ لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اُس پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے

خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اپنے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اُس حالت میں اِس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کوئی جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اُس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اُس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مُرادیابی اور نامرادی میں اُس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔"

(کشتی نوح صـ۱۱)

جہاں تک علاج اور دوا کا تعلق ہے وہ بھی روحانی تبدیلی اور دعا ہی کا ایک حصہ ہے اور محبوبانِ الٰہی اس کو خدا کے فضل کی تلاش کا ایک ایسا ذریعہ سمجھتے ہیں جس کے اختیار کرنے کا حکم خود جناب الٰہی نے دیا ہے بایں ہمہ اُن کا حقیقی سہارا صرف اور صرف خدا کا وجود ہوتا ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت اقدس کا ارشاد ہے کہ:۔

"ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کو حرام نہیں کیا کہ تم حیلہ کرو۔ اس واسطے علاج کرنا اور اپنے ضروری کاموں میں تدبیر کرنا ضروری ہے لیکن یاد رکھو کہ مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ اسی کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے بیماری کے وقت چاہیئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے۔ بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اسی طرح دعا کرنے والا طبیب علمِ طب پر بڑا احسان کرتا ہے۔ کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ الہام کے علاج بتا دیتا ہے یہ اس کا فضل ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صـ۵۳)

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق دے اور ہماری متضرعانہ اور عاجزانہ دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ہمارے محبوب اور جان سے پیارے آقا کو جلد از جلد شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور حضور کو بے شمار برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا ۔ تیرے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا
ہمیں بس تیری ہی درگہ پہ آنا ۔ مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

. . . . . .

تعطیلاتِ موسم گرما اور وقفِ عارضی

اساتذہ اور طلبا کے لئے خدمتِ دین کا سنہری موقعہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ۔ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کیلئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء ایسے ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں" (خطبہ جمعہ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

نیز فرمایا:۔

"میں طالبعلموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ اُن کا علم بڑھے گا۔ وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا" (الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں اس لئے احبابِ جماعت خصوصاً اساتذہ اور طلباء اپنے پیارے آقا کے ارشادات کی تعمیل میں ضرور وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔ فارم وقف عارضی مربی صاحب مقامی یا دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)، وقف عارضی)

چندوں سے متعلق ضروری اعلان

تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک اپنے لازمی چندے (یعنی ممبری لجنہ، ممبری ناصرات، خدمت خلق، اجتماع لجنہ و ناصرات) ادا نہیں کئے۔ براہ کرم مالی سال ختم ہونے سے قبل جلد از جلد اپنے چندے بھجوانے کی کوشش کریں۔ چونکہ ہمارا اجتماع امسال پہلے سے ایک ہفتہ قبل ہو رہا ہے اس لئے تمام لجنات اپنا اپنا چندہ ماہ ستمبر کے شروع ہی میں بھجوا دیں۔ ۳۰ ستمبر کے بعد آنیوالا چندہ اس سال کے چندہ میں ہرگز شامل نہیں کیا جائے گا۔ نیز امرائے اضلاع و صدر صاحبات سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی لجنات کو اس طرف خصوصی توجہ دلائیں۔ تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عشرۂ وقفِ جدید

وقفِ جدید کے سال رواں کے آغاز کو پانچ ماہ گذر رہے ہیں، لیکن تاحال اکثر جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔ اس لیے بذریعہ اعلان ہذا متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ یکم تا ۱۰ جون ۱۹۸۲ء عشرہ وقفِ جدید منا کر وعدہ جات کے حصول اور وصولی کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لیے بھرپور کوشش فرمائی جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالِ نو کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ امسال وقفِ جدید کو اپنا معینہ بجٹ سو فیصد پورا کرنا چاہیئے۔

لہٰذا ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس خواہش کو پورا کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس عشرہ میں پوری جدوجہد سے کام لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مرزا طاہر احمد ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام

سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء

منعقدہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

پہلا دن ۱۵ اکتوبر بروز جمعہ (سہ پہر)

۳-۰۰ تا ۳-۱۰	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ نصرت صاحبہ دارالصدر شرقی ۱
۳-۱۰ تا ۳-۱۵	نظم	قانتہ بشریٰ صاحبہ
۳-۱۵ تا ۳-۳۰	عہد نامہ، افتتاحی خطاب اور دعا	حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔
۳-۳۰ تا ۳-۴۰	درس حدیث	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۳-۴۵ تا ۴-۴۵	مقابلہ حفظ قرآن سورۃ الانشراح، سورۃ التین	معیار دوم
۴-۴۵ تا ۵-۴۵	مقابلہ حفظ قرآن سورۃ التکویر	معیار اوّل

نوٹ:۔ مقابلہ حفظ قرآن معیار اوّل اور معیار دوم کے دونوں ہی مقابلہ تلاوت قرآن دونوں معیاروں کا ناصرات کے اجتماع گاہ سے باہر لان میں لیا جائے گا۔

۴-۴۵ تا ۴-۴۵	مقابلہ تلاوت قرآن معیار اوّل (دیکھکر) پندرھویں پارہ میں سے کسی بھی جگہ سے	
۴-۴۵ تا ۵-۴۵	مقابلہ تلاوت قرآن معیار دوم (دیکھکر) دوسرے پارہ کے نصف سے آخر تک	

دوسرا دن ۱۶ اکتوبر بروز ہفتہ پہلا اجلاس (صبح)

۷-۰۰ تا ۷-۳۵	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ امۃ القدوس کل صاحبہ
۷-۳۵ تا ۷-۴۰	نظم	
۷-۴۰ تا ۱۰-۱۵	تقریری مقابلہ معیار دوم (۸، ۹، ۱۰، ۱۱ سال) وقت فی تقریر ۲ منٹ	

عناوین:۔

۱۔ قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی نورالدین کی سیرت مبارکہ۔
۲۔ والدین کی خدمت
۳۔ ایفائے عہد
۴۔ اتحاد کی برکت

۱۰-۳۰ تا ۱۰-۰۰ وقفہ برائے خطاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تمام بچیاں اپنی نگرانوں کے ساتھ خاموشی سے لجنہ کے اجتماع گاہ میں اپنے مخصوص حلقہ میں جمع ہو جائیں گی اور خاموشی سے خطاب سنیں گی۔

نوٹ:۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے فوراً بعد ناصرات کے معیار اوّل اور دوم کی بچیاں مقابلہ دینی معلومات کے تحریری پرچے کے لئے اور ناصرات کی سات آٹھ سال عمر کی بچیاں زبانی امتحان کے لئے ناصرات کے اجتماع گاہ میں جمع ہو جائیں۔ جو بچیاں اس مقابلہ میں حصہ نہیں لے رہی ہیں وہ مقام اجتماع میں نہ آئیں بچیاں قلم ساتھ لائیں۔

نصاب دینی معلومات معیار اوّل (تحریری)

کتابچہ "دینی معلومات" شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دوسرے اور تیسرے عنوان میں سے آسان سوالات دیئے جائیں گے۔

نصاب دینی معلومات معیار دوم (تحریری)

کتابچہ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں سے آسان سوالات دیئے جائیں گے۔

نصاب دینی معلومات چھوٹا گروپ (عمر ۷، ۸ سال) زبانی

کھانا شروع کرتے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں مع ترجمہ۔ وضو کا طریق۔ فرض نمازوں کے نام رکعات اور اوقات۔ دعا رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا ..... بغیر ترجمہ۔ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت بغیر ترجمہ۔

دوسرا دن ۱۶ اکتوبر بروز ہفتہ دوسرا اجلاس (سہ پہر)

۳-۰۰ تا ۳-۰۵	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ راشدہ ریحانہ صاحبہ دارالعلوم
۳-۰۵ تا ۳-۱۰	نظم	
۳-۱۰ تا ۳-۲۰	درس قرآن	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۳-۲۰ تا ۴-۰۰	تقریری مقابلہ معیار اوّل (۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ سال) وقت فی تقریر ۳ منٹ	

عناوین:

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ازواج مطہرات سے حسن سلوک۔
۲۔ غیبت۔
۳۔ سیرت حضرت سیدہ زینب مبارکہ بیگم صاحبہ
۴۔ درود شریف کے فضائل۔

تیسرا دن ۱۷ اکتوبر بروز اتوار (صبح)

۷-۳۰ تا ۷-۳۵	تلاوت قرآن کریم	
۷-۳۵ تا ۷-۴۰	نظم	
۷-۴۵ تا ۹-۰۰	مقابلہ پرچی عملی معیار اوّل	
۹-۰۰ تا ۹-۱۰	تربیتی تقریر	مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف
۹-۱۰ تا ۱۰-۰۰	خطاب	مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
	اختتامی دعا	

اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی کارروائی ختم ہو جائے گی۔ اور ناصرات کی تمام بچیاں اور سیکرٹریان لجنہ کے اجتماع گاہ میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا اختتامی خطاب سننے جائیں گی اور دعا میں شریک ہوں گی۔

نوٹ:۔ ہر مقابلہ ختم ہونے کے بعد انعامات دیئے جائیں گے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

محترم وکیل المال اوّل تحریک جدید کا دورہ بدین کوٹ احمدیہ

مورخہ ۲۰ مئی بروز جمعرات محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید دس بجے کے قریب بدین پہنچے۔ بدین کے اردگرد کی جماعتوں کو اس پروگرام کی اطلاع کر دی گئی تھی۔ قریباً سب جماعتوں کے نمائندے تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم چوہدری صاحب نے نماز ظہر اور عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ بعد میں احباب کے سامنے تحریک جدید کی اہمیت بیان فرمائی اور احباب کو بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ تین احباب مکرم میر غلام محمد صاحب بدین شہر۔ چوہدری نور دین صاحب ٹنڈو باگو اور ڈاکٹر وسیم احمد صاحب آف جام شورو نے مبلغ پانچ پانچ صد روپے کے وعدے بطور معاونین خصوصی صف دوم فرمائے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

شام کو محترم چوہدری صاحب کوٹ احمدیہ تشریف لے گئے رات کو وہاں پر مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد سلائیڈز کا پروگرام ہوا۔ جس میں محترم چوہدری صاحب نے حضرت اقدس کی صداقت اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پیش فرمائیں۔ اس پروگرام کی حاضری خدا کے فضل سے بہت اچھی تھی۔ باہر کی جماعتوں سے بھی احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ قریباً پچاس غیر از جماعت اور ہندو افراد بھی پروگرام میں شامل تھے۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ (سمیع اللہ قمر شاہد مربی سلسلہ مقیم بدین)

بھلوال میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد

مورخہ ۱۲ مئی بروز بدھ شام پونے پانچ بجے تا سوا چھ بجے تک مسجد احمدیہ بھلوال میں مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے اپنے رفقاء مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر اور مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی انچارج ضلع سرگودھا کے ہمراہ شمولیت فرمائی اور غیر از جماعت دوستوں کے سوالات کے جوابات مؤثر رنگ میں دیئے۔

اس مجلس مذاکرہ میں ۳۲ مہمان دوست اور ۸۰ احباب نے شرکت فرمائی۔ جبکہ مجلس مذاکرہ کے اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ (منیر احمد عابد مربی سلسلہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ

۸۱ سال چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ اشاعت لٹریچر کی آمد تدریجی بجٹ اور سال گذشتہ کی اسی مدت کی آمد کے مقابل کافی کم ہے۔ اس لیے ناظمین اضلاع اور زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ تمام ایسے اراکین جنہوں نے ابھی تک یہ دونوں چندے ادا نہیں کئے ان سے وصولی کر کے جمع شدہ چندہ مرکز ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں تاکہ یہ کمی دور کی جا سکے۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس و ناظمین تربیت
نوٹ فرمائیں: ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک مقامی تربیتی کلاس کا انعقاد لازمی ہے: (مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عیادتِ مریضان

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کے شعبۂ خدمت خلق کے تحت ایک پانچ رکنی وفد نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمانِ مبارک "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کے جذبہ سے سرشار ۱۸ اپریل کو سہ پہر ۵ بجے ڈرگ کالونی کراچی کے ایک مقامی ہسپتال میں غیر از جماعت مریضوں کی عیادت کی۔ جملہ اراکین وفد نے اپنی جیب سے رقم خرچ کر کے مریضوں کے لئے پھل بھی خریدے۔ مذکورہ وفد تقریباً ایک گھنٹہ ہسپتال میں رہا اور ہسپتال کے مختلف وارڈوں میں موجود مریضوں کی عیادت کی اور ان میں پھل تقسیم کئے۔ ہسپتال کے عملہ نے وفد کے اراکین کے ساتھ مکمل تعاون کیا۔ اسی طرح مریضوں نے بھی وفد کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا اور جماعت احمدیہ کی اس طرز کی مساعی کو سراہا۔ انتہائی خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں وقوع پذیر ہونے والا یہ دورہ ہسپتال کے سٹاف اور مریضوں کی اس خواہش پر اختتام پذیر ہوا "کہ آپ دوبارہ بھی ضرور تشریف لائیں"۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اطفال الاحمدیہ کو جماعتِ احمدیہ کی تیسری دیوار اور ان کی تربیت کو اہم فریضہ قرار دیا ہے۔ اطفال کی اعلیٰ تربیت کے لئے براہِ کرم اس امر کی نگرانی فرمائیں کہ آپ کی مجلس میں ہر ماہ اطفال کے دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ نیز تمام بچے نماز باجماعت اور تلاوتِ قرآن مجید کے پابند ہیں۔ اور یہ کہ تمام اطفال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح پر کماحقہٗ عمل کر رہے ہیں۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ اور شعبۂ تجنید

دو سہ ماہی (اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۱۹۸۲ء) کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ شعبہ تجنید کی طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ براہِ کرم جنہوں نے ابھی تک تجنید کا کام مکمل نہیں کیا اپنی ممبرات کی مکمل فہرست تجنید معہ مکمل پتہ کے جلد بھجوائیں تاکہ ریکارڈ مکمل کیا جا سکے۔ جو مجالس مکمل فہرست تجنید بھجوا چکی ہیں ان کو دوبارہ بھجوانے کی ضرورت نہیں اور جنہوں نے نامکمل بھجوائی ہیں وہ مکمل کریں۔
(سیکرٹری تجنید لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتوں کی نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتوں کا علم ہو یا موصیان کرام خود یہ اعلان پڑھیں تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔
ارشاد احمد صاحب صدیقی ولد قاضی نذیر احمد صاحب لدھے والا وڑائچ ضلع گوجرانوالہ وصیت ۱۹۸۴ء۔
برکت اللہ صاحب جو دو سال قبل گوٹھ قیصرانی ضلع بدین میں کرنل محمد حیات صاحب قیصرانی مرحوم کے پاس ملازم رہے ہیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان نکاح

۹ اپریل ۸۲ء کو محترم عبدالمجید صاحب ظفر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع رحیم یار خان نے میرے بیٹے عزیزم کیپٹن عبدالماجد کا نکاح عزیزہ نگہت سلطانہ بنت مکرم شیخ عبدالسلام صاحب طاہر "البرق" رحیم یار خان سے مبلغ بیس ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔
عزیزہ نگہت سلطانہ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق کی بھتیجی اور عزیز عبدالماجد جناب محمد حیات صاحب مرحوم آف چک جانی ضلع جہلم (یکے از ۳۱۳ اصحاب حضرت اقدس) کا پوتا ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے آمین۔
(صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) محمد عبدالرحمان کوثر)

دعائے مغفرت

میرا بھتیجا عزیزم شہباز احمد ابن چوہدری محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف لودھی ننگل ضلع گورداسپور حال ۲ دارالرحمت غربی ربوہ ۲۴ مئی کو مغربی جرمنی میں ایک حادثہ میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مغربی جرمنی میں ایک بین الاقوامی ریسٹورنٹ کا اسسٹنٹ منیجر تھا۔ اپنی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر اپنی کار میں جسے خود ہی چلا رہا تھا گھر آ رہا تھا کہ کار ایک دیوار سے ٹکرا گئی اور مرحوم موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ۳۱ مئی کو جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز عصر مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں نماز جنازہ مکرم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کرائی۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (بشیر احمد ۲ دارالرحمت غربی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• چند دنوں سے مکرم چوہدری غلام سرور صاحب پنشنر سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے (محمد ابراہیم شاد چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)
• میری آپا محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ آف لاہور عرصہ دو ماہ سے ایڑیوں کی درد میں مبتلا ہیں نیز میرے بھائی مکرم محمد صدیق صاحب شاکر آف لاہور کے انگوٹھے میں دو ماہ سے درد ہے۔ باوجود علاج کے ابھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ہر دو مریضوں کے لئے درخواست دعا ہے۔
(ممتاز بیگم اہلیہ محمد انور صاحب۔ دارالبرکات ربوہ)
• میری بھتیجی عزیزہ قدسیہ بشریٰ بعمر ۱½ سال ایک ماہ سے بعارضہ خسرہ و ٹائیفائڈ بیمار ہے اور اجمل سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (نگہت فردوس چیمہ چک ۸۸ شمالی ضلع سرگودھا)
• میرے والد محترم حمید احمد صاحب بٹ کی آنکھ میں سخت تکلیف ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سعادت احمد طاہر بشیر آباد ضلع حیدرآباد)
• مکرم نسیم احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر رحمت اللہ خانصاحب آف قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب کو بھی چوٹ آئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو جلد کامل شفا عطا فرمائے آمین۔
(عبدالحمید خان دفتر نظارت اصلاح وارشاد (مقامی) ربوہ)

• عزیزہ ایک لمبے عرصہ سے گردہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہے۔ بہت علاج کروائے ہیں لیکن تکلیف بدستور ہے۔ اب اپریشن کے لیے ڈاکٹروں نے کہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم مجھے اپنے خاص فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (سعیدہ مجید بیگم عبدالمجید خان صاحب مجید آٹو سٹور ملتان)

اعلان گمشدگی

مورخہ یکم جون ۱۹۸۲ء بعد دوپہر گولبازار سے الشفیق ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ دارالرحمت شرقی کی طرف جاتے ہوئے خاکسار کے چند ضروری کاغذات گر گئے ہیں۔ جن میں چار سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ تھے اور کچھ شناختی کارڈ والے فارم پُر شدہ اور خالی۔ جو پُر شدہ ہیں ان پر فوٹو بھی آویزاں ہیں۔ سرٹیفکیٹ اور شناختی فارموں پر رفیق احمد خالد۔ حنیف احمد راشد۔ لطیف احمد طاہر اور خاکسار کے نام درج ہیں۔ ان کے ساتھ ایک کاپی ہے سارے کاغذات ایک نئے کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے۔ جس شخص کو ملے ہوں۔ محترم صدر صاحب عمومی کو دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ (محمد حمید اللہ ظفر سابق لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

زمیندار اصحاب!

فصلِ ربیع برداشت ہو رہی ہے۔ لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

نظارت بیت المال آمد ربوہ

عشرہ تربیت ضلع ملتان

از محترم حافظ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ ملتان

۱۱ر اپریل سے ۲۰ر اپریل تک ضلع ملتان میں تعلیمی تربیتی اور تبلیغی اغراض کے لیے عشرہ تربیت منایا گیا جس میں جامعہ احمدیہ کے ۵ شاہدین نے دس روز تک خدمات انجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ تحصیل ملتان میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب مکرم اظہر احمد صاحب اور مکرم عبدالمومن صاحب نے کام کیا۔ اور اسی عشرہ کی پہلی رپورٹ ہدیہ قارئین ہے۔

تربیتی اجلاسات:۔

۱۲ر اپریل ۱۹۸۱ء	ملتان چھاؤنی، کوٹھے والہ
۱۳ " "	مسجد حسین آگاہی، گلگشت کالونی۔ چاہ احمدیاں، ملتان چھاؤنی
۱۴ " "	کھاد فیکٹری، اسماعیل آباد، گلزار پور
۱۵ " "	رشید آباد، نیل کوٹ
۱۶ " "	حلقہ حسین آگاہی، گلگشت کالونی، کوٹھے والہ
۱۷ " "	کھاد فیکٹری، ملتان چھاؤنی
۱۸ " "	گلگشت کالونی، کوٹھے والہ
۱۹ " "	حسین آگاہی۔ اسماعیل آباد

ان تمام اجلاسوں میں کثیر تعداد میں احباب جماعت و غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی اور مربیان سلسلہ اور شاہدین جامعہ احمدیہ نے تقاریر کیں۔ جلسوں کے بعد مجالس مذاکرہ منعقد ہوئیں۔

۲۰ر اپریل کو مسجد گلگشت کالونی میں تحصیل ملتان کا بھرپور جلسہ منعقد ہوا۔ جس سے محترم مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح وارشاد اور محترم مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے خطاب فرمایا اور احباب کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

عشرہ تربیت کے دوران کئی دفعہ سب حلقوں میں نماز تہجد ادا کی گئی نفلی روزہ رکھا گیا۔ وقار عمل میں احباب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ واقفین عارضی تیار کئے گئے۔ تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ کے لیے بھی کئی خدام تیار کئے گئے۔ نماز کے لیے سٹرز بنائے گئے۔ قرآن حدیث اور کتب حضرت اقدس .... کے درس شروع کئے گئے۔ مختلف مقامات پر معلوماتی سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔ ۲۰ر اپریل کو گلگشت کالونی میں نہایت شاندار کامیاب مذاکرہ ہوا جس میں جناب مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح وارشاد نے قریباً تین گھنٹے تک نہایت خوشگوار ماحول میں حاضرین کے سوالات کے مؤثر جواب دیئے فالحمد للہ علی ذلک۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب قیصر انچارج احمدیہ ہسپتال کوکو فوغانا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۶ر اپریل کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔

نومولود ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال انجوارا گیمبیا کا پوتا اور مکرم لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر صفی الرحمٰن صاحب حال نائیجیریا کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور دینی دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ نومولود کے والد اور دادا دونوں خدا کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے تحت مغربی افریقہ میں طبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ضرورت ہے

فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں ایک مددگار کارکن کی آسامی کے لئے امیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار دیانتدار۔ محنتی۔ معمولی پڑھا لکھا۔ جو سائیکل چلانا جانتا ہو اور صحتمند ہونا چاہیئے۔

خواہشمند احباب صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں جلد از جلد پیش کریں مراعات صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق دی جائیں گی۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

ہفتہ اشاعت خدام الاحمدیہ - ۴ جون تا ۱۱ جون

جملہ خدام و عہدیداران توجہ فرمائیں

قائدین مجالس، قائدین اضلاع، ناظمین اشاعت، زعماء اور منتظمین اشاعت۔ خدام اور اطفال بھائی اپنے اپنے دائرہ کار میں مورخہ ۴ر جون تا ۱۱ر جون ۱۹۸۲ء ہفتہ اشاعت منائیں اور ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی خریداری میں اضافہ کی سعی فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز اسی طرح رسائل کے لئے اشتہارات حاصل کر کے ارسال فرمائیں۔

(مرزا فرید احمد نگران اشاعت ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے

۱۔ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔
۲۔ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی اسکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل نہ کر رہا ہو۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

انشاء اللہ العزیز
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
میں ۱۵ر جون کو حاضر ہوں گے
مینیجر:۔ مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

سوما الستھلین کیپسول
۱۲۰۰ ملی گرام ساختہ امریکہ
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون ۴۹۳

برٹش ایئرویز
• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔
ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳
Information Office
British airways
We'll take more care of you